25جولائی2025ء

استیٹ بینک نے انفرادی اور کاروباری اکاؤنٹ کھولنا آسان بنادیا

مرچنٹس کو ادائیگیوں کے ڈیجیٹل طریقے فراہم کیے جائیں: بینکوں کو ہدایت

بینک دولتِ پاکستان نے صارفین کی آن بورڈنگ کے لیے مجموعی فریم ورک جاری کر دیا ہے اور بینکوں اور زیر ضابطہ اداروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ اسٹور میں اور / یا آن لائن کاروباری / تجارتی سرگرمیاں کرنے والے اپنے صارفین کو ڈیجیٹل ادائیگیاں قبول کرنے کے طریقے فراہم کریں۔ صارفین کی آن بورڈنگ کے نئے فریم ورک کا مقصد اکاؤنٹ کھولنے کا عمل آسان اور معیاری بنانا اور اکاؤنٹ کھولنے کے لیے دستاویزات کے تقاضوں کو معقول بنانا ہے تاکہ مختلف کسٹمر ٹچ پوائنٹس پر ڈیجیٹل اور آسان انٹرفیس استعمال کیا جاسکے۔

استیٹ بینک نے کہا ہے کہ عام صارفین کے نئے اکاؤنٹ کھولنے میں دو دن سے زیادہ وقت نہ لیا جائے۔ اکاؤنٹ کھولنے کی اپنی درخواستوں کی موجودہ صورت کو ٹریک کرنے کی سہولت بھی صارفین کے پاس ہونی چاہیے، جس سے یہ عمل شفاف اور صارف دوست بن جائے گا۔ یہ اقدامات اسٹیٹ بینک کی طرف سے مالی شمولیت کو بڑھانے اور صارفین کے لیے سہولتیں بہتر بنانے کی کوششوں کا تسلسل ہیں۔ حالیہ برسوں میں اسٹیٹ بینک نے برانچ لیس بینکنگ اکاؤنٹس، آسان اکاؤنٹس، ڈیجیٹل آن بورڈنگ اور فری لانسرز، ملک میں ترسیلات منگوانے والوں، اور سمندر پار پاکستانیوں کے لیے اکاؤنٹ کی خصوصی اقسام متعارف کرائی ہیں۔ کسٹمر آن بورڈنگ کے عمل کو زیادہ آسان، محفوظ اور موثر بنادیا گیا ہے اور اب صارفین تمام اقسام کے اکاؤنٹس ڈیجیٹل طریقوں سے کھول سکیں گے۔

مزید برآں، ادائیگیاں ڈیجیٹل طریقے سے قبول کرنے میں تاجروں کو سہولت دینے کی خاطر اسٹیٹ بینک نے اپنے زیر ضابطہ اداروں سے کہا ہے کہ وہ تمام تاجروں کو، خواہ وہ نئے ہوں یا موجودہ، ڈیجیٹل ادائیگی قبول کرنے والے کم از کم ایک طریقے سے ضرور لیس کریں، مثال کے طور پر راست کیو آر کوڈ، پوائنٹ آف سیل (پی او ایس)، ای کامرس / راست چیک آوٹ، تاکہ صارفین اسٹور میں اور / یا آن لائن خریداریوں کے لیے آسانی سے ڈیجیٹل ادائیگیاں کر سکیں۔ چھوٹے تاجروں کی آن بورڈنگ کو آسان بنانے اور ڈیجیٹل ادائیگی قبول کرنے والے کم لاگتی پوائنٹس فراہم کرنے کے لیے اسٹیٹ بینک نے اپنے زیر ضابطہ اداروں کو تجویز دی ہے کہ وہ تاجروں کی مختلف زمروں میں درجہ بندی کریں جیسے بطور مائکرو، چھوٹے، اور رجسٹرڈ تاجر۔

یہ اقدامات بینکاری نظام سے الگ تھلگ افراد اور کاروباری اداروں کو شامل کرنے اور افراد سے تاجروں کو بڑے پیمانے پر موجودہ نقد ادائیگیاں ڈیجیٹلائز کرنے کا ضوابطی ماحول مزید بہتر بنائیں گے۔ علاوہ ازیں، اس فریم ورک میں بہترین بین الاقوامی طریقوں کے مطابق مضبوط ریگولیٹری حفاظتی تدابیر بھی فراہم کی گئی ہیں۔

****